انڈین نیشنل کانگریس کی بنیاد

انڈین نیشنل کانگریس کی تاریخ اور ہندوستان میں جدوجہد آزادی کی تاریخ کو ایک ہی سکّے کے دو پہلو سمجھنا چاہیے۔ یہ الگ بات ہے کہ جدوجہد آزادی کی تحریک کی بنیاد 1857ء کے انقلاب میں ہی پڑ چکی تھی۔ جس کو 1885ء میں تنظیمی شکل دی گئی اس تنظیم کا نام انڈین نیشنل کانگریس رکھا گیا۔ کانگریس کے قیام کے بنیادی محرک ایک انگریز افسر اے او ہیوم تھے۔ جن کا بنیادی مقصد اس تنظیم کے قیام سے یہ تھا کہ ہندوستانیوں کو برٹش گورنمنٹ کی طرف سے کچھ سہولیات مہیا کرائی جائے۔ مسٹر اے او ہیوم نے فطری شرافت اور انسانیت کی بنیاد پر ہندوستانیوں سے ہمدردی کی وجہ سے اس تنظیم کی بنیاد ڈالی۔ یہ دوسری بات ہے کہ وقت کے گذرنے کے ساتھ انڈین نیشنل کانگریس ہندوستانیوں کے مفاد کے لیے جلد ہی ایک تحریک کی شکل اختیار کرگئی۔ جدوجہد آزدی کی ایک علامت بن گئی اور بعد کے برسوں میں کانگریس نے ملک کی تاریخ میں ایک اہم کردار ادا کیا۔ جدوجہد آزادی کی تاریخ میں کانگریس کی خدمات اور کارناموں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

مارچ 1885ء میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ دسمبر میں ہندوستان کے تمام حصوں کے نمائندوں کا ایک عام اجلاس بلایا جائے۔ چنانچہ 28 ردسمبر 1885ء کو گوکل داس تیج پال سنسکرت کالج کے وسیع ہال میں ایک اجلاس منعقد کیا گیا۔ سب سے پہلے اے او ہیوم نے جناب ڈبلیوسی بنرجی کا نام اجلاس کی صدارت کے لیے پیش کیا۔ جس کو اتفاق رائے سے منظور کرلیا گیا۔ اجلاس کے صدر جناب ڈبلیوسی بنرجی نے اپنی صدارتی تقریر میں کانگریس پارٹی کے درج ذیل مقاصد بیان کیے۔

ُراج کے مختلف حصوں میں ملک کے تمام پرخلوص کارکنوں کے درمیان قربت اور دوستی پیدا کرنا۔ براہ راست دوستی اور رابطوں کے ذریعہ تمام محبانِ وطن کے درمیان رنگ ونسل عقائد اور علاقہ واریت ہر قسم کی عصبیت دور کرنا اور ہمارے محبوب لارڈ رپن کے یادگار دور اقتدار میں پیدا ہونے والے قومی یک جہتی کے جذبات کو بھرپور

فروغ اور استحکام عطا کرنا۔

صدر اجلاس مسٹر بنرجی کے اس بیان کے بعد اجلاس میں موجود دانشوروں کے درمیان ہندوستانیوں کے مسائل پر ایک مباحثہ ہوا۔ جو آج تاریخ کا ایک حصہ ہے اور رکارڈ میں ہے۔ اس اجلاس میں چند قرار دادیں منظور کی گئیں جو قومی اور تاریخی اہمیت کی حامل تھیں ان قرار دادوں سے ان قومی رہنماؤں کے اعلیٰ فکر ونظر کا پتہ چلتا ہے۔

ان قرار دادوں کا خلاصہ یہ ہے کہ پہلی قرار داد میں رائل کمیشن سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ ہندوستانی انتظامیہ کے حقائق کی از سرِ نو تحقیق کرے۔ دوسری قرار داد میں مطالبہ کیا گیا کہ انڈین کونسل کو ختم کر دیا جائے۔ تیسری قرار داد میں نامزدگی کی بنیاد پر مشتمل کونسلوں پر سخت اعتراض کیا گیا۔ اس کے علاوہ دیگر ملکی مسائل پر بھی قرار دادیں پیش کی گئیں۔ چوتھی قرار داد میں ICS امتحانات میں امیدواروں کی عمر کے حدود میں اضافہ کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ پانچویں اور چھٹی قرار داد میں فوجی اخراجات میں کمی کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ ساتویں قرار داد میں برما کے ہندوستان میں انضمام پر سخت احتجاج کیا گیا۔ آٹھویں قرار داد میں سخت ہدایت دی گئی کہ گزشتہ تمام قرار دادوں پر سختی سے عمل کیا جائے اور پورے ملک میں کانگریس کی قرار دادوں کو متعارف کرانے کے لیے وفود بھیجے جائیں۔ آٹھویں قرار داد میں ہی یہ طے کیا گیا کہ کانگریس کا آئندہ اجلاس 28 دسمبر 1886ء کو کلکتہ میں ہوگا۔

اس طرح اس اجلاس کے سیاسی ڈھانچے کی بنیاد رکھ دی گئی۔ اس موقع پر قومی سطح کے رہنماؤں نے آپس میں طے کیا کہ متفقہ طور پر ایک ایسا فارمولا تیار کیا جائے کہ جس کے ذریعہ مختلف نوعیت کے قومی مسائل کو ترجیحی بنیاد پر حل کیا جاسکے۔ ایک فرق ضرور دیکھا گیا کہ کانگریس کے قیام کے وقت مکمل آزادی کا حصول، اس کے اغراض ومقاصد کی پالیسیوں میں شامل نہیں تھا۔ بلکہ کانگریسی رہنما تاج برطانیہ کے زبردست حامی تھے اس کی وجہ یہ تھی کہ کانگریس پارٹی کے قیام میں اولین محرک ڈاکٹر اے او ہیوم انگریز ہی تھے۔ یہاں تک کہ کانگریس کے اجلاس میں برٹش گورنمنٹ کی حمایت کا برملا اظہار کیا گیا۔ کانگریسی رہنماؤں کا ایسا خیال تھا کہ برٹش گورنمنٹ کی سرکاری مشنری کے ساتھ قریبی تعلق رکھا جائے تاکہ سماج سے بے انصافی اور بدعنوانی کا خاتمہ ہوسکے۔ یہ رہنما چاہتے تھے کہ ملک کو معاشی آزادی حاصل ہو تاکہ عوام کی غربت دور ہو فوجی اخراجات میں کمی کر کے یہ مقاصد حاصل کئے

جاسکتے تھے۔

اسی ابتداء کے ساتھ کانگریس نے اپنا سیاسی سفر جاری کیا اور ہر سال ملک کے کسی نہ کسی شہر میں کانگریس کا اجلاس ہوتا رہا اور ملک کے وطن پرست قومی رہنما اپنے اپنے خیالات پیش کرتے رہے اور صلاح و مشورہ کرتے رہے۔ اس پارٹی کے پلیٹ فارم سے ان قومی رہنماؤں نے برٹش گورنمنٹ کو احساس دلایا کہ عوامی مفادات کو کس حد تک نظر انداز کیا جارہا ہے۔ کانگریس کے اس سیاسی سفر میں وقت کے گذرنے کے ساتھ گاندھی، نہرو اور مولانا آزاد جیسی شخصیت شامل ہوگئیں جن کی قومی خدمات کو فراموش نہیں کیا جاسکتا ہے۔

مشقی سوالات

1. آل انڈیا نیشنل کانگریس کی قومی خدمات پر روشنی ڈالیے۔
2. انڈین نیشنل کانگریس کی تاریخ بیان کیجیے۔